9459-یہودیوں کا یہ قول کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں :؟

سوال

سورۃ توبۃ کی آیت نمبر ۔(30) ۔{اور یہودیوں نے کہا کہ عزیر اللہ تعالی کے بیٹے ہیں ۔} کس چيز کی طرف اشارہ کررہی ہے ؟

ہم چاہتے ہیں کہ مصادر سے فائدہ حاصل کریں اگرچہ وہ عربی میں ہی کیوں نہ ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اللہ تعالی نے جب یہودیوں اور عیسائیوں سے قتال اور لڑائی کا حکم دیا تو فرمایا :

.{ان لوگوں سے قتال اور لڑائی کرو جو کہ اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی ان چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ تعالی اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ ہی وہ دین حق کو دین مانتے ہیں ان لوگوں میں جنہیں کتاب دی گئ ہے (اس وقت تک قتال اور لڑائی کرو) حتی کہ وہ اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر ٹیکس اور جزیہ ادا کرنے لگیں }.

تو اس لیے اللہ تعالی نے اس کا ذکر کیا ہے کہ ان سے لڑائی اور قتال کرنا کیوں واجب ہے اور اس کا سبب ان کا اللہ تعالی کے ساتھ کفر و شرک ہے ، اور اسی کفر و شرک میں ان کا یہ قول کہ اللہ تعالی کی اولاد ہے اس میں اللہ تعالی کی تنقیص و تحقیر اور اس کی طرف اولاد کی نسبت ہے ۔

حالانکہ وہ اللہ تعالی یکتا اور بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۔

تو یہودی یہ کہتے ہیں کہ عزیر اللہ تعالی کے بیٹے ہیں اور عیسائیوں کا یہ قول ہے کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں ۔

تو عزیر علیہ السلام نبی اسرائیل میں ایک نیک اور صالح شخص تھے جو کہ یہودیوں کے ہاں بہت تعظیم والے ہیں ان کی تعظیم کے اسباب کے متعلق کہا گیا ہے کہ انہوں نے تورات حفظ کی تھی تو سب یا بعض یہودیوں نے ان کے متعلق غلو کیا اور انہیں اللہ تعالی کا بیٹا سمجھنا شروع کر دیا تو اس بات پر اللہ تعالی نے ان کی مذمت کی اور یہ بتایا کہ ان کا یہ قول اور مشرکوں کی اس بات میں کوئی فرق نہیں بلکہ اس میں مشابہت ہے کہ فرشتے اللہ تعالی کی بیٹیاں ہیں ۔

اور اسی طرح عیسائیوں نے بھی یہ کہہ کر اللہ تعالی کی تنقیص کی کہ مسیح اللہ تعالی کے بیٹے ہیں تو اس طرح یہ بھی یہویوں اور مشرکوں سے مل گئے اور ان کی مشابہت کرلی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی وعیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں }.

دیکھیں تفسیر ابن کثیر دوسری جلد سورۃ توبۃ کی تفسیر ۔

اور تفسیر قرطبی اور تفسیر طبری ۔ .